بسم اللہ الرحمن الرحیم الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

ڈاکٹر ذاکر نائیک سے جواب طلبی

ڈاکٹر ذاکر نائیک اکثر و بیشتر میڈیا پر نظر آتے ہیں جو کوئی عالم دین نہیں بلکہ صرف MBBS ڈاکٹر ہیں۔ لیکن غیر مسلموں کے حوالے سے مطالعہ و معلومات کی بناء پر عوام الناس میں بڑے عالم فاضل مشہور ہو گئے ہیں۔ شروع شروع میں تو ڈاکٹر ذاکر نائیک نے اپنے مسلک کو چھپایا اور مسلمانوں میں جو مکاتب فکر ہیں ان کے بارے میں اختلافات و اعتراضات پر سکوت فرمایا اور اگر کوئی ان مکاتب فکر کے بارے میں کوئی اختلافی سوال کرتا تو یہ کہہ کر کہ "یہ میری فیلڈ نہیں ہے میری فیلڈ کے متعلق سوال کیجئے" سائل کو خاموش کروا دیتے۔ لیکن اب یک دم انہوں نے پینترہ بدلا اور اپنے وہابی اہلحدیث فرقے کے عقائد و نظریات کی اشاعت کی غرض سے آئے دن اختلافی مسائل پر اپنی من مانی گفتگو کرتے نظر آتے ہیں اور تو اور محدثین، مفسرین، بزرگان دین کی مخالفت کے علاوہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ، امام شافعی، امام مالک و امام حنبل کے بارے میں یہ تاثر دیتے ہیں کہ انہوں نے کئی مسائل قرآن و حدیث کے خلاف بیان کر دیے، اسی پر صبر نہیں کیا بلکہ ذاکر صاحب مسلک پرستی میں اس قدر غرق ہوئے ہیں کہ صحابہ کرام کو بھی معاف نہ کیا (معاذ اللہ)۔ حتی کہ حدیث کے غلط حوالوں کے علاوہ قرآن کی آیات بھی اپنی طرف سے بنا کر پیش کر دیتے ہیں۔ کاش ڈاکٹر صاحب اپنی غیر مسلموں سے بحث و مباحثہ کی فیلڈ میں ہی مصروف رہتے اور اختلافی مسائل کی طرف رخ نہ کرتے تو آج ہم ان کے خلاف قلم نہ اٹھاتے۔ لیکن اب ہم ڈاکٹر صاحب کو ان کی گمراہیوں، غلطیوں، جھوٹے حوالوں اور دیگر کذب بیانیوں کی ہلکی سی جھلک دکھاتے ہیں تاکہ وہ اپنی اصلاح کریں اور محدثین، مفسرین، بزرگان دین اور صحابہ کرام علیہم الرضوان پر کیے جانے والے اعتراضات و جہلانہ گفتگو سے توبہ کریں۔

﴿ ذاکر نائیک کی گمرائیاں اور کذب بیانیاں ﴾

(1) ڈاکٹر ذاکر نائیک صاحب نے اللہ تعالیٰ عزوجل کے پاک ناموں کی بجائے اپنے مختلف پروگراموں میں سبحان تعالیٰ کیلئے ''بھگوان'' کا لفظ استعمال کیا۔ (حوالہ دیکھئے ''اسلام کے بارے میں غلط فہمیاں'') حالانکہ یہ ہندوؤں کا اپنے دیوتاؤں کیلئے علامتی لقب ہے۔ (2) ذات باری تعالیٰ پر جھوٹ بولا اور کہا ''اللہ فرماتا ہے قرآن اور صحیح حدیث کو پکڑو'' (حوالہ ''دین حق کانفرنس'') صحیح حدیث کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے لیکن اللہ تعالیٰ عزوجل نے کہیں ایسا نہیں فرمایا بلکہ یہ ڈاکٹر صاحب کا صریح جھوٹ ہے جس سے توبہ کرنا لازم ہے۔ (3) ذاکر صاحب کہتے ہیں کہ ''میں جب صحیح بخاری دیکھتا ہوں تو اس میں کئی احادیث ہیں کہ آمین زور سے بولیں ﴿حوالہ انٹرویو آغاز﴾ یہ بھی ڈاکٹر صاحب کا جھوٹ ہے اگر ڈاکٹر نائیک سچے ہیں تو کئی احادیث تو دور کی بات ہے صرف تین احادیث صریحہ مرفوعہ صحیح بخاری شریف سے دکھائے اگر نہیں تو اس جھوٹ سے بھی توبہ کرے۔ (4) ڈاکٹر صاحب قرآن پاک پر جھوٹ بولتے ہوئے کہتے ہیں ''اگر قرآن کی روشنی میں دیکھیں گے تو تین طلاق ایک ساتھ دیں گے تو ایک ہی ہوتی ہے'' (پروگرام ''دہلی سوال وجوابات) حالانکہ قرآن میں ایسا حکم کہیں بھی موجود نہیں کہ تین طلاقیں ایک ہوتیں ہیں۔ (5) اپنے وہابی امام ابن تیمیہ کی حمایت میں صحابی رسول حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو مخالف قرآن وسنت بتایا کہتا ہے کہ امام ابن تیمیہ (کہتے ہیں) یہ حضرت عمر و محمد ﷺ جو کہا اس کے اوپر نہیں ہے اسلئے ہمیں بات ماننا چاہیے قرآن اور اللہ کے رسول کی (اسلام کے بارے میں غلط فہمیاں۔ وو یگر) دیکھئے معاذ اللہ تین طلاق کے مسئلے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو وہابی ابن تیمیہ کی حمایت میں قرآن وسنت کے مخالف قرار دیا۔ (6) ڈاکٹر ذاکر نائیک صاحب تقلید کی من گھڑت اور جھوٹی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں ''جو عالم کے پاس آپ گئے اس کا فتویٰ قرآن وحدیث کے خلاف

ہے پھر بھی آپ وہ لے لیں کہ وہ بڑا عالم ہے میں اس کی بات مانوں گا حوالہ ملنے کے بعد ثبوت ملنے کے بعد قرآن حدیث کی روشنی میں۔ پھر بھی آپ اس عالم کی بات مانیں اسے کہتے ہیں "تقلید"۔ (انٹرویو ودی پروگرام آغاز") ڈاکٹر نائیک کا یہ صریح جھوٹ ہے مقلدین کے کسی مسلمہ بزرگ نے ایسی تعریف بیان نہیں کی اور نہ اس کو شرعی تقلید کہا جاتا ہے۔ ڈاکٹر یا تو یہ تعریف کسی معتبر و مستند کتاب سے دیکھائے یا پھر اس جھوٹ و دھوکے سے توبہ کرے۔ (7) ڈاکٹر نائیک نے اپنے مختلف بیانات میں کہا کہ حنفی، شافعی، حنبلی، مالکی سب فرقے ہیں اپنے آپ کو صرف مسلمان کہو لیکن خود ڈاکٹر نائیک کہتے ہیں کہ میں "اہل صحیح حدیث" ہوں (مختلف پروگراموں میں اکثر و بیشتر ڈاکٹر صاحب نے ایسا کہا) اب سوال یہ ہے کہ کیا یہ اہل صحیح حدیث فرقہ نہیں ہے اگر نہیں تو قرآن و حدیث سے برھان پیش کرو کہ اپنے آپ کو مسلمان کے علاوہ "اہل صحیح حدیث" کہا جا سکتا ہے۔ پھر اصول حدیث کے مطابق یہ بھی بتاؤ کہ صحیح لغیرہ، حسن حسن لغیرہ وغیرہ جو احادیث ہیں کیا وہ تمہارے ہاں قبول نہیں؟ اگر ہیں تو پھر ان کا لقب رکھنا جائز ہے کہ نہیں؟ صرف صحیح احادیث کو ماننا اور باقی کو رد کرنا کہیں فتنہ انکار حدیث کو پس پردہ تقویت تو نہیں دی جا رہی؟ (8) ذاکر صاحب نے اپنے پروگراموں کے نام غلط اور اسلامی نظریہ کے خلاف رکھے۔ مثلاً "اسلام اور عسائیت میں یکسانیت"۔ "اسلام اور ہندو ازم میں ہم آہنگی"۔ (9) ذاکر صاحب اغیر مسلموں کو بھائی اور بہن کہہ کر پکارتے ہیں ہندو بھائی، سکھ بھائی، عیسائی بھائی۔ قرآن و حدیث سے ثابت کیجئے کہ نبی پاک ﷺ اور صحابہ کرام نے کسی غیر مسلم کو بھائی کہا ہو۔ اپنا برھان پیش کرو۔ اگر کہا جائے کہ یہ دینی مصلحت ہے تو پھر نبی پاک ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان و دیگر بزرگان دین سے اس کا ثبوت دو۔ (10) نائیک صاحب خود ساختہ تاویل کے تحت مسلمانوں کو اور خود کو "جغرافیائی ہندو" کہنا صحیح تسلم کرتے ہیں (عالمی بھائی چارہ)۔ حالانکہ عرف میں ہندو ایک غیر مسلم کا لقب ہے۔ قارئین کرام! بطور نمونہ ڈاکٹر ذاکر نائیک کی صرف چند عبارات کا خلاصہ آپ کے سامنے

پیش کیا گیا ہے ۔لہذا ہمارا مطالبہ ہے کہ اگر ڈاکٹر صاحب سچے ہیں تو ان کا ثبوت پیش کریں جیسا کہ وہ خود دوسروں سے کہتے ہیں کہ اپنا برھان پیش کرو ۔بالکل اسی طرح اب وہ خود بھی اپنا برھان پیش کریں اور اگر نہیں کرتے تو کھلے عام میڈیا پر اعلانیہ توبہ کریں ۔اور اختلافی مسائل کو بیان کر کے فتنہ روایت کو پھیلانے سے باز آئے۔

ڈاکٹر ذاکر نائیک جواب دیجئے

اب ہم ڈاکٹر ذاکر نائیک سے چند سوالات پوچھتے ہیں تاکہ حق و سچ کی تحقیق کرنے والوں کو اور عوام الناس کو سمجھنے میں آسانی ہو جائے ۔(1) ڈاکٹر صاحب نے تقلید کو مخالفِ قرآن وحدیث بتایا ہے اب واضح الفاظ میں یہ بھی بتائیں کہ تقلید کرنا شرک ہے، بدعت ہے یا حرام ہے؟ (2) اس وقت عام طور پر مسلمان کہلانے والے تین مشہور فرقے ہیں (ا) سواد اعظم اہل سنت و جماعت (ب) دیوبندی (مقلد وہابی)۔(ج) اہلحدیث (غیر مقلد وہابی) ۔ڈاکٹر صاحب آپ کے نزدیک ان تینوں میں کون حق پر ہے؟ اور کس کے عقائد و نظریات قرآن وحدیث کے مطابق صحیح ہیں؟ یا تینوں گمراہ ہیں؟ (3) علماء غیر مقلدین اہلحدیث کے قدیم بزرگوں (نذیر دہلوی، وحید الزمان، ثناء اللہ امرتسری، مولوی اسماعیل دہلوی، ابن تیمیہ) کے بارے میں ڈاکٹر صاحب کی کیا رائے ہے کیا ان کی کتب قرآن وحدیث کے مطابق ہیں یا مخالف؟ اور ان کے عقائد و نظریات کیسے ہیں صحیح اسلامی یا گمراہ و بدعتی؟ (4) مولوی اسمٰعیل دہلوی علماء اہلحدیث کے نزدیک معتبر و مستند عالم دین و شہید ہیں اب ڈاکٹر صاحب آپ بتلائیں کہ آپ کے نزدیک اسماعیل دہلوی صاحب قرآن وحدیث پر عمل کرنے والے صحیح عالم دین، اہل حق، شہید و جنتی ہیں یا کہ گمراہ و بے دین؟ (5) مولوی اسماعیل دہلوی صاحب کی کتب تقویۃ الایمان، صراط مستقیم، یک روزہ وغیرہ کا مکمل مطالعہ آپ (ذاکر) نے

کیا ہے کہ نہیں اگر نہیں کیا تو اول سے آخر تک پڑھ کر جواب دیجئے کہ ان کی یہ کتب قرآن و
حدیث کے مطابق ہیں کے بارے میں ڈاکٹر کا کیا نظریہ ہے؟ واضح جواب دے۔(6) شیخ
محمد بن عبدالوہاب کیسا شخص ہے اہل سنت سے تھا یا خارج؟ اور ان کی ''کتاب التوحید'' میں جو
عقائد ونظریات اور عبارات مندرج ہیں وہ قرآن وحدیث کے مطابق ہیں یا کہ مخالف؟ اور
ان میں جس جس بات کو شرک وکفر قرار دیا ہے وہ صحیح ہے؟ (7) رفع یدین کرنا، سینہ پر ہاتھ
باندھنا، آمین اونچی کہنا، تین طلاقیں ایک ہونا اگر صحیح احادیث سے ثابت ہے تو جو حنفی مسلمان
ایسا نہیں کرتے ان کی نمازیں ہو جاتی ہیں کہ نہیں؟ نیز ایسے لوگ جو ان احادیث کے ہوتے
ہوئے حنفی طریقے (حدیث کے مطابق) عمل پیرا ہیں وہ نبی پاک ﷺ کی فرمان کی مخالفت کر
کے قرآن وحدیث کی روشنی میں کس فتوی کے حق دار ٹھہرے؟ (8) قرآن پاک کا اردو میں
ایسا کون سا ترجمہ ہے جو آپ کے نزدیک بالکل صحیح اور قابل حجت ہے اور اس میں کسی قسم کی
غلطی نہیں اور ایسا ترجمہ اردو جاننے والے مسلمانوں استعمال کر سکیں؟ (9) قرآن پاک کی
کون کون سی قدیم تفاسیر آپ کے نزدیک معتبر ومستند ہیں اور ایسی نئی تفاسیر ہیں جو آپ کے
نزدیک مستند ومعتبر اور قابل حجت ہیں؟ نیز یہ بتائیں کہ غیر مقلدین اہلحدیث کی قدیم وجدید
کون کون سی معتبر تفاسیر ہیں؟ (10) چند ایسے معتبر ومستند علماء کرام کے ''فتاوی جات'' اور ''
کتب'' کے نام بتائیں جو قرآن وحدیث کے مطابق ہوں اور ان سے رہنمائی حاصل کی جا
سکے؟ (11) نبی پاک ﷺ نے فرمایا 73 فرقے ہوں گے 72 جہنمی اور 1 جنتی (اور جنتی
گروہ وہ جو میرے اور میرے صحابہ کرام کے طریقہ پر ہوگا) اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ
موجودہ دور میں آپ کے نزدیک ایسا کون سا فرقہ یا جماعت ہے جو نبی پاک ﷺ اور صحابہ کرام
والی ایک جنتی جماعت ہے؟ یا کہ اب دنیا میں ایسا کوئی اہل حق گروہ ہے ہی نہیں؟ اگر ہے اور
یقیناً ہے تو اس گروہ سے تعلق رکھنے والے چند معتبر علماء کرام کے نام درج کر دیجئے۔ (12)
قرآن وحدیث اور علماء امت کے نزدیک نبی پاک ﷺ کی ادنی سی توہین وبے ادبی بھی کفر

ہے کہ نہیں؟ اور جو کوئی بے ادب و گستاخ رسول ہے ایسے بے ادبوں کو اپنا پیشواء ماننا، ان کی کتب پڑھنا، ان کا ساتھ دینا، ان کو اچھا جاننا اور اس کے گروہ میں شامل ہونے والا بھی گستاخ ہے کہ نہیں؟ (13) جو کوئی نبی پاک ﷺ کے گستاخوں، بے ادبوں کی تعظیم کرے اور انہیں بد دین نہ سمجھے اور ان کے بارے میں کوئی واضح متوقف بیان نہ کرے ایسے شخص کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے؟ (14) امت مسلمہ میں ایسے چند علماء کے نام بتلائیں جنھوں نے اپنی پوری زندگی قرآن و حدیث کے مطابق صحیح عقائد و نظریات و مسائل کے تحت بسر کی ہے اور قرآن و حدیث کی جان بوجھ کر کبھی بھی مخالفت نہیں کی۔ (15) توحید، شرک، کفر، بدعت، حرام کی تعریفیں ایسی معتبر کتب سے بیان کیجئے جو آپ کے نزدیک قابل حجت ہو اور ان تعریفوں پر کسی قسم کا کوئی اعتراض وارد نہ ہو۔ (16) صحاح ستہ اور دیگر کتب احادیث میں اردو میں کس عالم دین کا ترجمہ آپ کے نزدیک بالکل صحیح ہے اور ان کے تراجم کو پڑھنا چاہیے؟ (17) نبی پاک ﷺ نے فرمایا 73 فرقے ہوں گے 72 جہنمی اور 1 جنتی۔ اور آپ نے ایک بیان میں فرمایا کہ میں "صحیح اہل حدیث" ہوں۔ اب سوال یہ ہے کہ آپ جس جماعت سے تعلق رکھتے ہیں وہ 72 جہنمی گروہ میں شامل ہے یا کہ 1 جنتی جماعت؟ اگر 1 جنتی جماعت والا گروہ ہے تو اس 1 جنتی جماعت سے جو خارج ہوگا اور اس کے خلاف عقائد و نظریات رکھے گا وہ 72 جہنمی فرقوں میں شامل ہوگا کہ نہیں؟ اگر نہیں تو پھر وہ ایک جنتی و 72 جہنمی فرقوں کے علاوہ کس تیسرے گروہ میں شامل ہوگا؟ حدیث سے جواب پیش کیجئے۔ اور اگر وہ بھی صحیح و جنتی جماعت سے تعلق رکھتا ہے تو پھر آپ دونوں میں سے کس کا گروہ حق پر ہوگا؟ (18) جو لوگ مقلد ہیں ان کی کتب، کتب احادیث، کتب تفاسیر، روایات اور دیگر تمام مسائل اور اصول و شرائط قابل قبول اور حجت ہو سکتی ہیں؟ ڈاکٹر ذاکر نائیک صاحب! مہربانی فرما کر ان تمام سوالات کے تفصیلی جوابات آپ کے ذمہ ہیں تاکہ حق و باطل عوام الناس کے سامنے آجائے۔ اور دوغلی و دورخی پالیسی کی بجائے سچ و حقیقت واضح ہو جائے۔

حنفیوں کا نائیک کو چیلنج

ہم ڈاکٹر صاحب کو ڈنکے کی چوٹ پر کہتے ہیں کہ جناب آپ اکثر و بیشتر آئمہ کرام پر اعتراضات اور فقہ کے مسائل بالخصوص تقلید، فاتحہ خلف الامام، آمین، رفع یدین، ہاتھ باندھنے وغیرہ پر اعتراضات کرتے نظر آتے ہیں اور یہ تاثر دیتے ہیں کہ ان مسائل میں آئمہ کرام سے غلطیاں ہوئیں ہیں۔ ان تمام مسائل میں ہم علماء اہل سنت و جماعت کی طرف سے آپ کو مناظرے (DEBATE) کا چیلنج کرتے ہیں۔ آپ ان مسائل میں قرآن و حدیث اور دلائل شرعیہ کی روشنی میں ہم سے مناظرہ کرلیں لیکن مناظر آپ خود ہوں گے۔ تاکہ لوگوں کو معلوم ہو کہ حق کیا ہے اور باطل کیا ہے؟ وہ آئمہ کرام رحمتہ اللہ علیہ جن کو کروڑوں، اربوں مسلمان مانتے ہیں ان کے مسائل صحیح اور حق پر ہیں یا کہ آج کے نام نہاد انگریزی لباس میں ملبوس پروفیسر وڈاکٹر؟ باقی شرائطِ مناظرہ، دن وتاریخ بعد میں طے کرلیں گے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ ہمارے تمام مطالبات کے تفصیلی جوابات بذریعہ ای میل یا بذریعہ ڈاک ارسال کریں گے۔

نوٹ: حیرت کی بات تو یہ ہے ایسا شخص جس نے نہ تو کسی مدرسے یا اسلامک یونیورسٹی سے دینی تعلیم حاصل کی ہے اور نہ عالم دین ہے وہ اُٹھ کر قرآن و حدیث کا نام لیکر بڑے بڑے محدثین، مفسرین کرام بلکہ آئمہ کرام اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے بیان کردہ مسائل پر گفتگو کررہا ہے۔ حالانکہ صحابہ کرام محدثین و مفسرین سے بڑھ کر کون قرآن و حدیث کا علم رکھتا ہے۔ لہٰذا ہم تمام اشاعتی اداروں اور میڈیا والوں سے بھی کہتے ہیں کہ آپ ایسے نااہل اشخاص (ڈاکٹروں اور پروفیسروں) کو سامنے لانا بند کریں اور جو لوگ صحیح العقیدہ عالم دین ہیں انہیں مدعو کیا کریں ورنہ ایسے ڈاکٹروں کی گمراہیوں اور جہالتوں کی وجہ سے آج جو مسلمان بد عقیدگی و گمراہی کا شکار ہورہے ہیں اس جرم و گناہ کی سزا آپ کے سر بھی ہے۔ یاد رہے کہ فرقہ وارانہ اور اختلافی مسائل پر گفتگو کا آغاز ذاکر نائیک کی طرف سے ہوا ہے۔ لہٰذا اس کے ذمہ

وار ہم نہیں بلکہ وہ خود ہیں۔انتظامیہ نوٹس لے اور ایسے اشخاص جو اختلافی وفرقہ وارانہ گفتگو کرتے ہیں ان پر پابندی عائد کرے۔

منجانب: تنظیم "دعوت کنز الایمان" علامہ محمد جهانگیر نقشبندی و دیگر علماء اهل سنت (حنفی)

مکتبہ رضویہ آرام باغ روڈ صدر کراچی پاکستان

موبائیل نمبر (جہانگیر 00923452872729)

ای میل: kanzuliman786@hotmail.com

ڈاکٹر ذاکر کے بارے میں علامہ ظفر بھروی کی سی ڈی "مکتبہ رضویہ آرام باغ کراچی" یا "مکتبہ فیضان سنت لائق علی چوک دکان ۲۸ واہ کینٹ تحصیل ٹیکسلا ضلع راولپنڈی پاکستان" طلب کریں۔

﴿معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر ذاکر کراچی آرہے ہیں اس لئے یہ اشتہار ان کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے۔تا کہ وہ خود مطالعہ کریں اور ہمیں جواب ارسال کریں﴾